حقائق السنن شرح جامع السنن للترمذی

شیخ الحدیث مولانا عبدالحق کے امالی ترمذی کا یہ مجموعہ مفید حواشی، فقہی اور کلامی مسائل پر مشتمل اور علماء دیوبند کی تشریح و توضیح کے انداز و معیار کا حامل ہے

ماہنامہ معارف۔ اعظم گڑھ (انڈیا) کی نظر میں

مولانا عبدالحق صاحبؒ بانی دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (پاکستان) مولانا سید حسین احمد مدنیؒ کے ارشد تلامذہ و مسترشدین میں ہیں۔ تقسیم سے قبل وہ دارالعلوم دیوبند میں درس و تدریس کی خدمت پر مامور تھے۔ اس کے بعد انہوں نے اپنے وطن میں دارالعلوم حقانیہ کو فروغ دیا جو پاکستان میں دارالعلوم دیوبند کا ترجمان ہے۔ اب مولانا کے افاداتِ درس و امالی کو جو تقریباً نصف صدی سے سینہ بہ سینہ منتقل ہو رہے تھے سفینہ میں منتقل کرنے کا پروگرام بنایا گیا ہے، یہ کتاب اسی سلسلہ کی کڑی ہے اور ابواب الطہارت کی حدیثوں کی شرح و توضیح پر مشتمل ہے۔ اس میں بعض مستعد طلبہ کی کاپیوں اور ٹیپ ریکارڈر کی مدد سے صحاح ستہ کی مشہور و مقبول کتاب جامع ترمذی کے متعلق مولانا کے امالی مرتب کر کے شائع کیے گئے ہیں۔ اس سے پہلے بھی بعض ممتاز علماء دیوبند کے جامع ترمذی کے افاداتِ درس و امالی شائع ہو چکے ہیں، جو عموماً عربی میں ہیں لیکن زیرِ نظر مجموعہ اُردو میں ہے۔ اس کی نوعیت کا اندازہ کرنے کے لیے یہ مثال کافی ہوگی کہ شارح نے جامع ترمذی کے پہلے عنوان ابوابُ الطہارت عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ضمن میں مندرجہ ذیل بحثیں کی ہیں :۔

پہلے عام فقہاء و محدثین کے برخلاف امام صاحبؒ کی کتاب کی بجائے ابواب کا عنوان قائم کرنے کی وجہ بتائی ہے۔ پھر طہارت کا لغوی و اصطلاحی مفہوم اور طہارت و نظافت کا فرق واضح کیا ہے اور جامع ترمذی کی ترتیب یعنی عبادات کو معاملات پر مقدم کرنے اور عبادات میں نماز اور نماز سے بھی قبل طہارت کے ابواب لانے کی حکمت بیان کی ہے اور اس اشکال کو بھی دور کیا ہے کہ شروطِ نماز میں اس شرط یعنی طہارت کو مقدم کرنے کا سبب کیا ہے۔ پھر عن رسول اللہ کی قید کی وجہ بتائی ہے۔ اسکے بعد امام ترمذیؒ کے ابواب میں ایک دو یا تین حدیثوں ہی پر اکتفا کرنے کی وجہیں تحریر کی ہیں اور ترجمۃ الباب میں ان کا طریقہ و قاعدہ بتایا ہے پھر حدیث کی سند اور رجال اسناد پر بحث کے ضمن میں حَدَّثَنَا وَ اَخْبَرَنَا یا حَدَّثَنِیْ وَ اَخْبَرَنِیْ کا فرق اور "ح" یعنی تحویل کی بحث کی ہے۔ اس کے بعد متن کے الفاظ اور حدیث کے مفہوم کی وضاحت کی گئی ہے۔

صلوٰۃ کی وضاحت میں اس امر پر خاص طور سے روشنی ڈالی گئی ہے کہ اس سے صرف رکوع و سجود والی نمازیں ہی مراد ہیں یا بلا رکوع وسجود کی بھی مراد ہیں۔ اور نماز جنازہ و سجدۂ تلاوت کے لیے وضو شرط ہے کہ نہیں؟ اسی انداز سے حدیث کے دوسرے جُز پر بھی بحث کی ہے جس کا ترجمۃ الباب سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس سلسلہ میں یہ بھی بتایا ہے کہ کسی حدیث کے تمام اجزاء یا مکمل مضمون کا ترجمۃ الباب سے ربط و تعلق ضروری نہیں ہے۔ آخر میں نفسِ حدیث پر امام ترمذیؒ کے حکم اور ان کی دوسری مخصوص اصطلاحوں اور حدیث کی اقسام کے علاوہ فی الباب عن فلان و عن فلان کہہ کر اس مضمون کی اور حدیثوں کی جانب اشارہ کرنے پر بحث و گفتگو کی ہے۔

فاضل شارح نے فقہاء و محدثین کے اقوال و دلائل بیان کر کے ہر مسلک میں حنفی مذہب کو مؤید و مرجح قرار دیا ہے اور اسی کو حدیث و سنت سے اقرب بتایا ہے جس سے دوسرے مسلک کے لوگوں کو اختلاف ہو سکتا ہے، مگر حنفی مذہب کی تائید کے ضمن میں دوسرے فقہاء کی تنقیص سے پرہیز کیا ہے۔

یہ کتاب مفید حدیثی، فقہی اور کلامی مباحث پر مشتمل اور علمائے دیوبند کی تشریح و توضیح کے انداز و معیار کی حامل ہے لیکن ہر زمانہ کے حالات اور تقاضے مختلف ہوتے ہیں، اس لیے احادیث کی نئی شرحوں میں جہاں قدیم شروح و حواشی کی مفید باتوں کا تذکرہ ضروری ہے وہاں ان بحثوں میں زیادہ کد و کاوش کی ضرورت نہیں ہے جو اب زیادہ اہمیت کی حامل نہیں رہ گئی ہیں بلکہ نئے مسائل کے بارے میں حدیثوں سے جو راہنمائی ملتی ہے اس کو نمایاں کرنے کی ضرورت ہے، جیسے ص۱۶۵ و ص۱۶۶ پر کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی رخصت و ممانعت کی حدیثوں کے متعلق قدیم فقہاء کا یہ اختلاف نقل کیا ہے کہ بعض کے نزدیک ممانعت کا تعلق آدابِ معاشرت سے ہے اس لیے یہ تنزیہی ہوگی مگر بعض اسے تحریمی قرار دیتے ہیں۔

شارح نے اس مسئلہ پر نئے حالات کے لحاظ سے بحث کی ہے اور لکھا ہے کہ چونکہ اس زمانے میں کھڑے ہو کر پیشاب کرنا کفار کا طریقہ اور معمول ہو گیا ہے، اس لیے رخصت باقی نہیں رہی اور تشبہ بالکفار سے بچنے کے لیے اب ممانعت کو مکروہ تحریمی پر محمول کیا جائے گا کیونکہ شارح کے

(باقی صفحہ ۳۶۱ پر)